4347 ـ قسم کا کفارہ ادا کرنے میں خیراتی تنظیم کووکیل بنانا

سوال

میرا سوال سورۃ المائدۃ کی آیت نمبر (89) میں وارد شدہ کفارہ کے بارہ میں ہے کہ اگر قسم توڑی جائے تو دس مساکین کودرمیانہ درجہ کا کھانا کھلانا یا پھران کے کپڑے اوریا ایک غلام آزاد کرنا واجب ہے اوراگر یہ چیزیں متوفر نہ ہوں تو پھر روزے رکھنا واجب ہوگا
توکیا کسی خیراتی تنظیم جوکہ پوری دنیا میں مسلمانوں کا تعاون کرتی ہے کویہ کفارہ بھیجنا کافی ہوگا ، جب ہمیں علم ہو کہ اس مال میں سے دفتری اورڈاک وغیرہ کے اخراجات ادا نہیں کیے جاتے اوریہ رقم دس اشخاص کے کھانے کے لیے کافی ہو اورجن لوگوں کو ادائیگي کے لیے دی جائے وہ بھی قابل اعتماد اوراچھی کردار کے مالک ہوں توکیا یہ جائز ہے ؟
اوراگر جائز نہیں توپھر فقیر اورمسکین کس شخص کو شمار کیا جائے گا تا کہ اسے کفارہ کی رقم ادا کی جاسکے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر آپ کے اپنے ملک میں کوئي فقیر اورمسکین نہیں جوصدقہ وخیرا ت کا مستحق ہو توپھر کسی قابل اعتماد شخص یاپھر کسی قابل اعتماد خیراتی تنظیم کوبطور وکیل بنا کر کفارہ اورصدقہ کی رقم دوسرے ملک بھیجنے میں کوئي حرج نہیں کہ وہ رقم مستحقین تک پہنچ سکے ۔

اورکفارہ اسی طرح ادا کیا جائے گا جس طرح کہ آیت میں مذکور ہے اس کی خصلت بھی ویسی ہی ہونی چاہیے ، آیت میں مذکور اشیاء کے بدلے کفارہ میں رقم ادا کرنا صحیح نہیں اورکفارہ ادا نہیں ہوگا ۔

فقیر اورمسکین وہ شخص ہے جس کے پاس ضروریات کی کمی ہواوراس کے پاس یہ چیزیں نہ پائیں جائیں ۔

واللہ اعلم .